السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ماہ رمضان میں ماہواری خون روک لیا اوراس کے ایام عادت کے چند دنوں کے بعد رک رک کر خون آنے لگا مگر وہ اس کے ماہواری خون کی طرح نہ تھا وہ اب غسل کر کے روزہ رکھتی ہے اور نماز پڑھتی ہے۔ کیا اس کی نماز اور روزہ درست ہے؟ اگر اس کا روزہ اور نماز درست نہیں تو اس پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نکلنے والا خون حیض کا خون ہو جس کو وہ اس کے رنگ بو اور حرارت و تکالیف کی وجہ سے پہچانتی ہو تو وہ حیض کا خون ہو گا اگر چہ گزشتہ حیض اور اس طہر کے درمیان کی مدت قلیل ہو اور اگر اس خون پر حیض کے اوصاف صادق نہیں آتے تو وہ استحاضہ کا خون ہو گا جو نماز اور روزے سے مانع نہیں ہوتا۔ علماء نے بیان کیا ہے کہ بلاشبہ خون حیض کی تین نشانیاں ہیں۔

1۔ خون حیض بدبودار ہوتا ہے۔

2۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

3۔ اور وہ گاڑھا ہوتا ہے۔

(اور بعض معاصرین نے ایک چوتھی نشانی بھی بیان کی ہے کہ حیض کا خون منجمد نہیں ہوتا جبکہ حیض کے خون کے علاوہ دوسرا خون جم جاتا ہے۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر121

محدث فتویٰ